



سوال

(482) نماز اور تلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نماز یا غیر نماز میں آئے تو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

((رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عَنْهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ...))

رسوا ہووہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے، رسوا ہووہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، رسوا ہووہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔ (سنن الترمذی) الحدیث۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

((أَتَيْتُ الْاَذْيَنِي مَنْ ذُكِرْتُ عَنْهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ))

”جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے تو وہ بخیل ہے۔“ (سنن الترمذی) قال الترمذی هذا حديث حسن صحيح غريب

اہل علم جانتے ہیں کلمہ فاء تعقیب بلا مہملہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تقاضا ہے کہ فوراً (اللهم صلی علیہ) یا ”صلی اللہ علیہ“ کہہ لے۔



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتوى

كتاب الصلاة جلد 1

محدث فتوى